سید محمد داؤد غزنویؒ، مولانا مرتضٰی احمد خان میکش اور مولانا مظہر علی اظہر ایڈووکیٹ کے نام خصوصاً قابل ذکر ہیں۔ اِن حضرات کی قانونی رہنمائی اور مشاورت کے سلسلے میں جناب محمود علی قصوری ایڈووکیٹ، اور ملک اسلم حیات ایڈووکیٹ بھی تشریف لاتے تھے تحریک کے قائدین میں سے مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادی، مولانا محمد حیات، مولانا عبدالرحیم اشعر اور دیگر حضرات منیر انکوائری کمیٹی کے روبرو مقدمے کی پیروی کرنے والوں کے لیے حوالہ جات پیش کیا کرتے تھے۔ مشاورت اور سرپرستی کے سلسلے میں حضرت شیخ المشائخ مولانا محمد عبداللہ سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کندیاں، حضرت خواجہ مولانا خان محمد (کندیاں) مولانا غلام غوث ہزاروی اور دیگر حضرات بھی تشریف لاتے تھے، حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضری اور شرف ملاقات کا راقم الحروف کو سیفی صاحب کے مکان پر ہی سعادت نصیب ہوئی تھی، بلکہ ایک دومرتبہ حضرت کے اصرار پر اس فقیر کو نمازِ عصر کی امامت پر مامور کیا گیا تھا، حکیم عبدالمجید سیفی کی حمید نظامی اور آغا شورش کاشمیری کے ساتھ بھی گہری دوستی تھی۔ بسا اوقات اس مقدمے کی تیاری کا مشاہدہ کرنے وہ بھی یہاں رونق افروز ہوتے تھے۔

بہر نوع حکیم محمد ذوالقرنین اور حکیم عبدالمجید سیفی کی دینی و علمی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ حکیم صاحبان نے ہی ایک مدت کے بعد حضرت شیخ المشائخ احمد سرہندی (مجدد الف ثانی رحمہ اللہ) کے مکتوبات کی طباعت و اشاعت کا اہتمام کرنے کی سعادت نصیب ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ ان تمام عظیم شخصیات کی اعلیٰ خدمات کو شرف قبولیت عطا کر کے جنت الفردوس میں اپنے خاص جوارِ رحمت میں مقام رفیع پر فائز کرے۔ آمین۔

مدت کے بعد ہوتے ہیں پیدا کہیں وہ لوگ
مٹتے نہیں ہیں دہر سے جن کے نشاں کبھی

بشیر احمد خان مرحوم:

چودھری صوفی بشیر احمد خان ۱۹۳۴ء کو رائے کوٹ تحصیل جگرانواں ضلع لدھیانہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقے میں حاصل کی۔ قیامِ پاکستان کے بعد نور پور متصل کریسنٹ ٹیکسٹائل ملز فیصل آباد میں آباد ہوئے۔ رانا محمد شریف کونسلر اور رانا امتیاز احمد خان آپ ہی کے خاندان کی شخصیات ہیں۔ بشیر احمد خان کا بچپن ہی سے علمی و ادبی ذوق وشوق تھا۔ علماء وصوفیاء کی مجلس میں حاضری ان کا معمولِ حیات تھا۔ وہ حضرت مولانا عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ (چک نمبر ۱۱، چیچہ وطنی) کے بیعت ہوگئے۔ ان کے ساتھ شیخ المشائخ حضرت مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضری سے مشرف ہوتے رہتے۔ اسی دوران جلیل القدر بزرگوں کی زیارت اور ملاقات کی سیادت نصیب ہوئی۔ راقم الحروف کے ساتھ ان کا تعلق خاطر ایسا گہرا تھا کہ شب وروز یکجائی میں ڈھل گئے۔ پیر طریقت حضرت مولانا سید نفیس الحسینی مدظلہ، جن دنوں حضرت رائے پوریؒ سے بیعت ہوئے تو صوفی بشیر احمد خان ان کی رفاقت میں حضرتؒ کی خدمت میں اکثر حاضری کی سیادت حاصل کرتے تھے۔ بشیر احمد خان (بی اے) اگرچہ مستند عالم دین نہ تھے مگر